(1)

Date:

(6) اردو ترجمہ:

آرٹی فیشل انٹیلیجنس نے کمپیوٹر سائنس میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔

(6) اردو ترجمہ:

مصنوعی ذہانت کی اصطلاح نے کمپیوٹر اور کمپیوٹر سائنس نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے
مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ میں حالیہ جو سبسے بڑی اصطلاح اور بھی زیادہ مقبول ہوئی ہے. مشین لرننگ مصنوعی ذہانت کا وہ میدان ہے جہاں روزمرہ کے کاموں کی تکمیل کے لیے مشینیں ذمہ دار ہے اور انسانوں سے زیادہ فطین تصور کی جاتی ہیں.

(4) محاورات کا استعمال:

(الف) بے پر کی اڑانا:

اسلم کی بات کا کیا ہی بھروسہ کرنا، وہ تو بے پر کی اڑاتا ہے۔

(ج) پگڑی اچھالنا:

بھری محفل میں کسی کی پگڑی اچھالنا ادب کے خلاف ہے۔

(د) حرف آنا:

اسلم مرتا مر گیا مگر اس نے اپنے باپ کی عزت پر حرف نہیں آنے دیا.

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

Date:

(أ) ہوائیاں اڑنا:
لگتا ہے مریم نے کوئی بھوت دیکھ لیا ہے۔ اس لئے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی ہیں۔

(ی) فلعی ہے

(و) دانہ پانی اٹھنا:
اکرم کے دادا وفات پا گئے ہیں۔ ان کا دانہ پانی اس زمین سے اٹھ گیا۔

(3) (1) مجھے ایک ڈراونا خواب آیا
(2) وہ امتحان میں فیل ہو گیا۔
(3) میں نے آج کا اخبار پڑھا۔
(4) بچے کرکٹ سے مر رہے ہیں۔
(5) جی چاہا کو آجاؤں گا۔

(2) تلخیص:
عنوان: موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات
تلخیص:
موسمیاتی تبدیلی دنیا اور خصوصاً ترقی پذیر ممالک کے لیے نہایت نقصان دہ ہے۔ انسانوں کی پیداوار موسمیاتی تبدیلی سے عالمی اقتصادی پیداوار میں گراوٹ ہوئی ہے۔ یہ جمع کردہ اعداد و شمار پیداوار میں کمی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN
...ated UDI Authority

Date:

مضمون

1. پاکستان پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

آجکل کوئی بھی اخبار ہو یا ٹی وی چینل
ہو ہر طرف زبان زد عام ایک ہی
موضوع کا چرچا ہے. میڈیا چاہے پرنٹ
ہو یا الیکٹرانک لوگوں کے ساتھ ایک ہی
چیز کو موضوع بحث بنائے ہوئے ہے اور
وہ ہے موسمیاتی تبدیلی اور اس کے
پاکستان پر پڑنے والے اثرات.

ویسے تو
پوری دنیا ہی میں یہ اہمیت کا حامل ہے
اور آئے روز اس پر نئی نئی ابحاث
اور اعداد و شمار مرتب ہو رہے ہیں. لیکن
اس کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے
اگر اسے کسی ترقی پذیر ملک کے تناظر میں
دیکھا جائے. کیونکہ یہی ممالک سب
سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں اور سرمایہ نہ
ہونے یا کم ہونے سے ان پر ہی سب سے
برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور وہ
اسکی مناسب روک تھام بھی نہیں کر پا
رہے. پاکستان بھی ایسا ہی ایک
ترقی پذیر ملک ہے. جس کا عالمی
کاربن اخراج میں حصہ تو 1% سے بھی کم ہے

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

Date:

لیکن پھر بھی ہم دنیا میں موسمیاتی
تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک
کی فہرست میں ہیں۔ حالیہ منعقدہ
COP28 کانفرنس میں بھی یہی بات موضوع
بحث بنی رہی۔ اس کانفرنس میں موسمیاتی
تبدیلی کے عوامل اور اس کے نتیجے میں ہونے
والے نقصانات بھی زیر غور لائے گئے۔ حتیٰ کہ
اس کانفرنس کے میزبان ملک متحدہ عرب امارات
کو بھی حال ہی میں طوفانی بارشوں
اور اس کے نتیجے میں پیدا شدہ سیلاب
کا سامنا کرنا پڑا جس سے معمولات اور روزمرہ
زندگی بری طرح متاثر ہوئے۔

آج پوری
دنیا میں موسمیاتی تبدیلی کو لے کر بیداری
کے آثار ہیں اور ہر ملک اکیلے یا اجتماعی
سطح پر ایسے اقدامات کر رہا ہے جن سے
اسکے برے اثرات کو روکا اور کم کیا جا
سکے۔ ان اقدامات سے موجودہ صورتحال
کی بہت زیادہ توقع تو نہیں کی جا سکتی
لیکن ان کو صحیح سمت میں ایک قدم کے
طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

آئیے اب ہمارے
پیارے ملک پاکستان پر پڑنے والے
اسکے اثرات کا جائزہ لیتے ہیں۔ ان کو
معاشی، معاشرتی اور موسمی نقصانات میں تقسیم کیا جا سکتا

HIBCC PAKISTAN
YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.

موسمیاتی تبدیلی کے سب سے بڑے
شکار ہمارے گلیشیئرز ہیں۔ عالمی گرماؤ اور
بڑھتا ہوا عالمی درجہ حرارت ان کے تیزی
سے پگھلنے کا بڑا سبب ہے۔ یہ گلیشیئرز نہ صرف
پاکستان میں زندگی کے بقا کے لیے ریڑھ
کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں بلکہ
عالمی طور پر بھی نہایت اہمیت کے
حامل ہیں۔ ناسا کے شائع شدہ اعدادوشمار
سے ان میں بڑے پیمانے کی کمی کی نشاندہی
ہوتی ہیں۔ ان میں سے بلامونڈلا اور
ہمالیہ گلیشیئرز اہم ہیں۔ ان پر جمنے والی
برف میں واضح طور پر کمی محسوس
کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان
کو سیلاب، تیزابی بارش اور بڑھتے ہوئے
دریائی اور سمندری پانی کی اونچائی جیسے موسمیاتی
مسائل درپیش ہیں۔

گلیشیئرز پگھلنے سے دریاؤں
اور سمندروں میں پانی کی سطح بڑھ رہی
ہے جس سے ان دریاؤں اور سمندروں
کے کناروں پر آباد انسانی زندگی کو
لاحق خطرات ہیں۔ ان میں سب سے
واضح مثال کراچی کے گرد بڑھتے ہوئے
سمندری پانی کی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTA

سے موسمی بارشوں کے نظام پر بھی
برے اثرات پڑ رہے ہیں۔ معمول سے
زیادہ بارشوں سے سیلاب آ رہے ہیں
جن سے قیمتی انسانی اور حیوانی جانوں
کا ضیاع ہوتا ہے۔ مثلاً 2010 کے سیلاب سے
پاکستان کو اربوں ڈالر کا نقصان برداشت
کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ بلوچستان اور
سندھ میں حالیہ سیلاب سے نظامِ زندگی
درہم برہم ہو گیا۔

اس کے علاوہ موسمیاتی تبدیلی
اور مضر گیسوں کے زیادہ اخراج سے تیزابی
بارش ہوتی ہے۔ جو کہ ہر ذی روح
چاہے وہ انسان ہو، جانور ہو یا کوئی پودا
ہو، سب کو برابر متاثر کرتی ہے۔ اگر موسمیاتی
تبدیلی کے اثرات کا مناسب سدباب
نہ کیا گیا تو پاکستان یونہی متاثر ہوتا
رہے گا۔

اب ہم موسمیاتی تبدیلی
سے ہونے والے معاشی نقصانات پر ایک
نظر ڈالتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی ہماری
زرعی پیداوار پر اثر انداز ہو رہی ہے۔
چونکہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے
اس لیے زراعت پر اثر انداز ہونے والے
عوامل ہماری جی ڈی پی اور معاشی

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

Date:

معیشت پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ جیسے کہ عالمی
اداروں جیسے ورلڈ بینک کے مطابق موسمیاتی
تبدیلی سے انداز پاکستان کو پچھلے دو عشروں
میں 50 بلین ڈالر کا نقصان برداشت
کرنا پڑا۔ ان میں انفراسٹرکچر اور بھی فصلوں
کا نقصان شامل ہے۔ موسمیاتی تبدیلی
سے آنے والے سیلاب نا صرف تیار
فصلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ
بلکہ یہ بھی زرعی اراضی کے کٹاؤ کا
باعث بھی بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ
سیلاب سے متاثرہ زرعی زمینیں سیم و تھور
کا شکار ہو کر ناقابل کاشت ہو جاتی
ہیں جس سے زرعی پیداوار میں کمی
کمی ہوتی ہے اور ایک زرعی ملک ہونے
کے باوجود ہمیں اپنی ضروریات کی اجناس
باہر سے درآمد کرنی پڑتی ہے جس سے
بھی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی ہوتی
ہے۔ موسمیاتی تبدیلی سے ایک اور بڑا
مسئلہ سیاحت میں کمی ہے جیسا کہ
ماضی قریب میں پاکستان کے
جنت کہے جانے والی شمالی علاقہ
جات میں سیلاب سے بہت تباہی
ہوئی۔ ان میں سیاحتی منازل جیسا کہ
سوات، کلام اور عطا آباد شامل ہیں۔

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.
HIBCC PAKISTAN

Date:

جہاں موسمیاتی تبدیلی سے آنے والے سیلاب نے نہ صرف ہوٹلوں کو نقصان پہنچایا بلکہ ان جگہوں کے قدرتی حسن جیسے جنگلات کو بھی بہت نقصان پہنچا جس سے ان علاقوں میں آنے والی سیاحت کا حرج ہوا اور چونکہ ان علاقوں کے باسیوں کا روزگار سیاحت سے ہی وابستہ ہوتا ہے تو اسی وجہ سے یہ لوگ بے روزگار ہو گئے۔ موسمیاتی تبدیلی نے ان علاقوں کی جنگلی حیات بھی شدید متاثر ہوئی اور زیادہ تر ان علاقوں سے نقل مکانی کر گئے ایک اور معاشی نقصان جس سے پاکستان بہت متاثر ہوا وہ خام مال کی کمی ہے جس کا سیدھا تعلق زراعت سے ہے۔

جہاں پاکستان کی معیشت اور موسم پر ان موسمیاتی تبدیلیوں سے برے اثرات مرتب ہوئے وہیں ان تبدیلیوں نے پاکستان کے عوام کی روزمرہ زندگی پر بھی دوررس اثرات مرتب کیے ہیں۔ سب سے اولین مسئلہ پانی کی کمی ہے۔ عالمی ادارے WHO کے مطابق پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جو شدید کمی کا شکار ہیں۔

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.
HIBCC PAKISTAN

ان موسمیاتی تبدیلیوں سے ایک طرف
پینے کا صاف پانی کم ہوتا جا رہا ہے دوسری
طرف عوام آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں
جو کہ آئے روز نت نئی بیماریوں
کا سبب بنتے ہیں۔ ایک اور مسئلہ گلوبل وارمنگ
کا ہے جس سے زمین، چرند پرند اور انسان
بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ اور بہت سارے
تر دہ مسائل وہ مسائل ہیں جن سے آئے روز
ملک پاکستان کا سامنا ہوتا ہے
ضرورت اس
امر کی ہے کہ عوامی اور قومی سطح پر ایسی
پالیسیاں لاگو کی جائیں جو ایک طرف
عوام کو موسمیاتی تبدیلیوں سے آگاہ اور
ان سے نپٹنا سکھائیں اور دوسری طرف
موسمیاتی تبدیلی سے ہونے والے مسائل کا موثر
سد باب کریں۔ عوامی سطح پر درخت
لگانے اور منظم واٹر مینجمنٹ کو فروغ دیا جائے
اور عالمی سطح پر موسمیاتی تبدیلی سے
متاثرہ ممالک منظم طور پر ایک موثر آواز
بلند کریں۔ ان اقدامات سے ہی پاکستان
موسمیاتی تبدیلی سے پیدا شدہ مسائل سے
موثر طریقے سے برد آزما ہو سکتا ہے ورنہ
بقول شاعر
ع ہماری داستاں بھی نہ ہو گی داستانوں میں

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

(5) (الف)

شاعر کا نام: حضرت یعقوبؑ

مفہوم: حالانکہ قید میں خبر لینا حضرت یعقوبؑ کے لیے ممکن نہیں تھا۔ لیکن حضرت یوسفؑ کے غم میں رو رو کر انہوں نے اپنی آنکھیں سفید کر لیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اس تاریخی واقعہ کی طرف اشارہ کر رہا ہے جب بھائیوں کی بے وفائی کی بدولت حضرت یوسف پہلے دربدر اور پھر پابندِ سلاسل ہو گئے۔ بقول شاعر حضرت یعقوب میں اتنی سکت تو نہیں تھی کہ وہ حضرت یوسفؑ کی کوئی خبر پائے مگر شفقتِ پدری میں وہ ان کی یاد سے غافل نہیں ہوئے

اس شعر میں شاعر اس آفاقی محبت کی بات کر رہے ہیں جو کہ خون کے رشتوں خصوصاً باپ اور بیٹے کے درمیان پائی جاتی ہے۔

یہ پدری محبت ہی تھی جس نے حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کا ناطہ ٹوٹنے نہیں دیا۔ چاہے دونوں کے درمیان ہزاروں

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.
HIBCC PAKISTAN

میل کا فاصلہ ہی کیوں نہ ہو ایک باپ
اپنی اولاد کا دکھ اور درد نا صرف
محسوس کر سکتا ہے بلکہ وہ دکھ ہر پل
باپ کو بے چین بھی کیے دیتا
ہے۔ اپنی پوری محبت کی قربانی
سے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ
اسی محبت کی وجہ سے باپ جنت
کا دروازہ کہلایا

ایک دفعہ ایک صحابیؓ
نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے باپ کے رویے
کی شکایت کی کہ وہ ان کے مال سے
اپنا حصہ مانگتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا "تو اور
تیرا مال دونوں تیرے باپ کے ہیں!

(د) شاعر کا نام:
مفہوم: سورج اور چاند کی ہر وقت
بے تابی اور گردش سے یوں معلوم ہوتا ہے
کہ یہ دونوں کسی محبوب کی تلاش میں سرگرداں
ہیں۔
تشریح:
شاعر اس شعر میں تشبیہ کا استعارہ
استعمال کر رہا ہے۔ وہ اپنی بے چینی
اور تلاش کو سورج اور چاند سے تشبیہ دیتا ہے

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN

جس طرح شاعر کو محبوب کے فراق میں کسی طور چین نہیں آتا اور وہ حیران و پریشان رہتا ہے اور اس فراق نے شاعر کو اس نہج پہ پہنچا دیا ہے کہ اب انسان کو صرف محبوب ہی نظر آتا ہے۔

ع جو خود دیکھتا ہوں تو یہی لگتا ہے کہ

اسے اپنے اردگرد کی ہر چیز بھی تلاشِ محبوب میں سرگرداں دکھائی دیتی ہے۔ اسے لگتا ہے کہ یہ سورج اور چاند جو اپنے مدار میں گھوم رہے ہیں اور گردشِ لیل و نہار کا سبب بن رہے ہیں یہ یونہی نہیں گھوم رہے بلکہ یہ بھی میری طرح اپنے کسی محبوب کی تلاش میں ہیں۔ اور جب تک یہ اسے پا نہ لیں گے تب تک یہ اپنی آنکھوں کو دیدارِ یار سے تر نہ کر سکیں گے تب تک یوں ہی حیران و پریشان گھومتے رہیں گے ان کا مطمعِ نظر صرف اپنے محبوب کی تلاش ہے اسکے علاوہ انہیں کاروبارِ کائنات سے کوئی سروکار نہیں۔

HIBCC PAKISTAN
YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more.

ب) شاعر کا نام: علامہ اقبال

مفہوم: نئی جگہ کو پانے کے لیے کچھ کھونا پڑتا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اس مشہور واقعہ کا ذکر کرتا ہے جسے ہم داستان لیلیٰ مجنوں کہتے ہیں۔ جیسے مجنوں نے لیلیٰ کو پانے کے لیے شہر ترک کر دیا اور صحرا کو بھی اپنا مسکن و مکان بنا لیا ویسے ہی اگر نئی جگہ کو پانا ہے تو کچھ قربانیاں دینی ہوں گی۔

اس شعر میں شاعر دراصل اپنی قوم کے نوجوانوں کو محنت اور جستجو کا درس دے رہے ہیں کہ ان کو اپنی موجودہ حالت اور آرام طلبی سے باہر آنا ہوگا۔

د) سبق پڑھ پھر صداقت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

انسان اپنی موجودہ زندگی کی جب تک آسانیاں نہیں چھوڑتا تب تک وہ عام انسان میں تو قابل ذکر کارنامہ نہیں انجام دے سکتا۔

YOUR UDI PARTNER For EU MDR, FDA USA and many more. HIBCC PAKISTAN